سوال

(313) یرفع یدیہ رفع الیدین والی ہے یا دعا مانگنے کی طرح الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جزء رفع الیدین میں ہے حدثنا مسدد ثنا یحییٰ بن سعید عن جعفر حدثنی ابو عثمان قال کنا نحن و عمر یوم الناس ثم یقنت بنا عند الرکوع یرفع یدیہ حتی یبدو کفاہ (روایت، ص: ۹۷، ۹۸اور۹۹میں حضرت عبداللہ وتر کی آخری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھتے، ثم یرفع یدیہ فیقنت قبل الرکوع پوچھنا یہ ہے کہ ان روایات میں یرفع یدیہ رفع الیدین والی ہے یا دعا مانگنے کی طرح ہاتھ اُٹھانے والی دونوں میں وضاحت فرمادیں؟ کیونکہ کتاب کا نام جزء رفع الیدین ہے۔ اوراس سے پہلی روایت میں جنت البقیع والا واقعہ ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلمنے ہاتھ اُٹھا کر دعا کی تھی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ الباری کے رسالہ ''جزء رفع الیدین'' سے آپ نے دو روایات نقل کی ہیں۔ معلوم ہو کہ وہ دونوں موقوف ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمتک مرفوع نہیں۔ پھر ان میں سے دوسری روایت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہوالی بھی ضعیف وکمزور ہے کیونکہ اس کی سند میں لیث بن ابی سلیم نامی راوی ضعیف وکمزور ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول ((وھذہ الأحادیث کلھا صحیحۃ)) سے یہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی روایت مستثنیٰ ہے چنانچہ سید بدیع الدین صاحب راشدی رحمہ اللہ تعالیٰ تعلیق میں لکھتے ہیں: ((سوی الأخر کما تقدم)) باقی اس مقام پر رفع الیدین کونسا مراد ہے تو اس بارہ میں مولانا ارشاد الحق صاحب اثری حفظہ اللہ تبارک و تعالیٰ وعافاہ معافاۃ کاملۃ عاجلۃ لا تغادر مرضا ''جلاء العینین'' کے حاشیہ میں لکھتے ہیں: ((قال الکاشمیری: لی تردد فی أثر الفاروق بأن الرفع ھل کان مثل الرفع عند التحریمۃ، أو مثل الرفع للدعائ؟ وبعض الألفاظ یومی إلی الثانی۔ کما فی معارف السنن للبنوری (ج: ۲، ص: ۲۴۶)))

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04